کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آثار میں سے کوئی چیز باقی ہے؟

فضیلۃ الشیخ ربیع بن ہادی المدخلی حفظہ اللہ

(سابق صدر شعبۂ سنت، مدینہ یونیورسٹی)

ترجمہ: طارق علی بروہی

مصدر: شیخ کی آفیشل ویب سائٹ سے فتوی (فتاوى في العقيدة والمنهج)

پیشکش: میراث الانبیاء ڈاٹ نیٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال: سائل کہتا ہے جیسا کہ آپ نے ابھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پسینے مبارک کا ذکر فرمایا پس کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آثار میں سے کوئی چیز آج باقی ہے جیسا کہ آپ کے بال (موئے مبارک)، اور اگر کوئی چیز موجود بھی ہو تو اس سے تبرک کیسے لیا جائے گا؟

جواب: آج آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آثار میں سے کوئی بھی چیز باقی نہیں۔ جو کوئی ان میں سے کسی چیز کے موجود ہونے کا دعویدار ہے تو وہ جھوٹا اور خرافات پرست انسان ہے۔

ہم ہندوستان گئے اور ایسے لوگ دیکھے جو یہ دعوی کرتے تھے کہ ان کے پاس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک موجود ہیں۔ یہ لوگ جھوٹے ہیں اور دجل وفریب کرتے ہیں۔ اسی طرح سے ہم نے دیکھا میرے خیال سے پاکستان یا بنگلہ دیش میں مسجد ہے جس میں کہا جاتا ہے کہ قدم نبی صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں!

اور دھلی میں ایک مشہور بڑی مسجد ہے جس کا ایک امام ہے جس کا نام بخاری ہے اور وہ بہت مشہور ومعروف ہے۔ یورپ تک سے باقاعدہ مردوزن نیم عریاں لباس میں اس بخاری کی مسجد میں آتے ہیں جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آثار ہیں جن پر قبے کی طرح کچھ بنا ہوا ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ بیہودہ عورتوں اور مردوں کا مجمع ہوتا ہے کہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک کے دیدار کے لیے آیا ہوتا ہے۔ میں نے جب اس منکر کو دیکھا تو اس امام کے پاس جا پہنچا اور اسے نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ: آپ لوگ یہ دعوی کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس مقام پر آئے تھے اور یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آثار ہیں؟ اس نے کہا: لوگ ایسا ایسا کہتے ہیں۔ میں نے کہا: میرے بھائی ہم نے تاریخ پڑھی ہے اور جانتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معراج میں آسمانوں پر گئے، مکہ سے مدینہ گئے، غزوات کے لیے معروف علاقوں میں گئے اور تبوک بھی گئے۔ لیکن ہم یہ تاریخ میں کہیں نہیں پاتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دھلی آئے ہوں اور اس جگہ ٹھہرے ہوں۔!! ۔۔۔ پھر میں نے ان کے والد سے بات کی

https://followingthesunnah.wordpress.com/

جب وہ آئے اور میرے ساتھ ایک سلفی بھائی مترجم تھا کہنے لگا(آپ کے جواب میں) یہ لوگ محض بے حیائی سے بلا دلیل بے پر کی اڑا رہے ہیں۔

پھر اس سلفی ساتھی نے جو میرے ساتھ تھا بتایا کہ جب ملک سعود رحمۃ اللہ علیہ نے ہندوستان کی زیارت کی تھی اور بنارس آئے تھے جو کہ بتوں اور وثنوں (مزاروں) کا مرکز تھا جو کہ ان کے نزدیک کعبے کی طرح ہے۔ اس میں بہت سے بت وغیرہ ہیں۔ جب انہوں نے سنا کہ آپ تشریف لا رہے ہیں تو ان بتوں پر کپڑا ڈال کر چھپا دیا، اللہ کی قسم انہوں نے انہیں ڈھک دیا، سبحان اللہ! کیسی یہ توحید کی ہیبت ہے۔

پھر وہ اس مسجد میں آئے نماز پڑھی تو انہوں نے ان سے کہا کہ یہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک کے آثار ہیں تو وہ چل دیے اور جان لیا کہ یہ خرافات ہیں۔

ایک توحید پرست کے پاس بصیرت ہوتی ہے اس کے پاس ادراک ہوتا ہے۔ جبکہ اہل بدعت کے پاس بیوقوفی، جہالت وخباثت ہوتی ہے، بارک اللہ فیکم۔

پس دعوے تو بہت سے ہیں ترکی میں بھی دعوی کرتے ہیں کہ ان کے پاس موئے مبارک موجود ہے۔اور بعض لوگ دعوی کرتے ہیں کہ ان کے پاس وہ مصحف سیدنا علی رضی اللہ عنہ موجود ہے جو انہوں نے اپنے ہاتھ سے لکھا تھا اور جو آخر تک وہ دعوے کرتے ہیں یہ سب جھوٹے دعوے ہیں۔

اللہ تعالی کی ایسی اشیاء کے بارے میں یہی سنت ہے کہ یہ فناء ہو کر ختم ہو جاتی ہیں، اللہ تعالی نے ان کے بارے میں یہی سنت مقرر کی ہے۔